سوال

(166)مرحوم کی ایک بیوی، دوبیٹے اور دو بیٹیوں میں تقسیم وراثت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ ایک آدمی زید فوت ہوگیااورروارث چھوڑے ایک بیوی، دوبیٹے، دو بیٹیاں۔ وضاحت کریں کہ شریعت کے مطابق مرحوم کی ملکیت میں سے وارثوں کو کتنا کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوکہ مرحوم کی ملکیت میں سے مرحوم کے کفن دفن کے خرچے اورقرض وغیرہ اداکرنے کے بعدباقی ملکیت کوایک روپیہ قراردے کروراثت اس طرح تقسیم ہوگی۔ بیوی کو2آنے ہرایک بیٹے کو4آنے آٹھ پائیاں اور2آنے 4پائیاں ہرایک بیٹی کودیے جائیں گے۔ واللہ اعلم بالصواب

موجودہ اعشاریہ فیصد نظام میں یوں تقسیم ہوگا

ترکہ100روپے

بیوی8/1/12.5

2بیٹےعصبہ58.33

2.بیٹیاں عصبہ29.165

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر565

محدث فتویٰ